سوال

(274) مسجد کے احاطے میں ادھر ادھر ٹہلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ کلوخ کرتے وقت مسجد کے احاطے میں ادھر ادھر ٹہلتے پھرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ دل لگی اور مذاق کی باتیں بھی کرتے جاتے ہیں۔ بعض تو کلوخ کو خشک کرتے ہوئے رستوں اور بازاروں میں کنوؤں اور باولیوں کے پاس جہاں پر مرد اور عورتیں پانی بھرنے کے لئے آتے اور جاتے ہیں۔ پھرتے اور ٹہلتے دیکھے جاتے ہیں۔ مانعین اور معترضین کو جواب ملتا ہے۔ کہ مذہب حنفی میں یہ فعل جائز ہے۔ اور اس میں کوئی قباحت نہیں پس کیا مذہب حنفیہ میں یہ فعل جائز ہے۔ اور یہ فعل خلاف تہذیب اور موجب ہتک اسلام سمجھا جائے گا۔ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈلے سے خشک کرنا تو آیا ہے۔ مگر صورت مرقومہ کی طرح لے کر چلنا پھرنا نہیں ملتا۔ یہ سب رسومات قبیحہ ہیں۔ جو قابل اصلاح ہیں۔ بیٹھے بیٹھے یا الگ ہو کر خشک کرلیں تو جائز ہے۔

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01 ص468

محدث فتویٰ